السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن کریم کی بعض آیات، مثلاً آیت الکرسی کو علاج کی غرض سے کھانے پینے کے برتنوں پر لکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے اس بات کو جان لینا واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب اس بات سے بہت بلند وبالا اور ارفع واعلیٰ ہے کہ ہم اس کی اس حد تک توہین وتذلیل کریں۔ ایک مومن کا دل اس بات کو کس طرح گوارا کر سکتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کتاب کی سب سے عظیم آیت، آیت الکرسی کو پانی پینے کے کسی برتن میں لکھ دے اور پھر اس کی توہین ہوتی رہے کہ اسے گھر میں پھینک دیا جائے اور بچے اس کے ساتھ کھیلتے رہیں؟ بلاشک وشبہ ایسا کرنا حرام ہے۔ جس شخص کے پاس ایسے برتن ہوں جن میں اس طرح کی آیات لکھی ہوں اس کے لیے واجب ہے کہ وہ آیات کو مٹا دے، برتن بنانے والے کے پاس انہیں لے جائے اور ان سے کہے کہ وہ برتنوں پر سے آیات مٹا کر اس کی قلعی کر دے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر واجب ہے کہ کسی پاک وصاف جگہ گڑھا کھود کر اس میں برتنوں کو دفن کر دے۔ اگر ان برتنوں کو گھروں میں اس طرح باقی رکھا جائے کہ ان کی توہین ہوتی رہے بچے ان برتنوں سے پانی پئیں اور ان کے ساتھ کھیلتے رہیں تو اس بارے میں اصولی بات یہ ہے کہ قرآن مجید کو شفا کے حصول کے لیے اس طرح استعمال کرنا سلف صالحین رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ 39

[محدث فتویٰ]